وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ - ۲/۱۶۳

اور (لوگو) تمہارا معبود خدائے واحد ہے اس بڑے مہربان (اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

اقبال کی قرآنی تلمیحات میں ایک بات نمایاں طور پر یہ محسوس ہوتی کہ بیشتر وہ اِن آیات قرآنی سے لی گئی ہیں جن میں حق و باطل کی کشمکش، نفاق کی مذمت، اسلام کی حقانیت اور جدّ وجہد کی تلقین کی گئی ہے اقبال اسلامی اقدار کے بڑے مبلّغ تھے۔ انھوں نے مادّیت کے دور میں بھی قرآنی حقائق کو پیش کرنے میں ذرا بھی جھجک محسوس نہ کی اور جس بات کو حق سمجھتے تھے اُسے بے کم و کاست بیان کر دیا۔ اب اس کی بھی توفیق ذرا کم ہی ہوتی ہے! اقبال کے یہاں چونکہ قرآنی نظامِ فکر کو ایک ممتاز درجہ حاصل ہے، اس نظامِ فکر کو جس میں مادیت اور روحانیت کا حسین ترین امتزاج ہے جو ایں جہانی بھی ہے اور آں جہانی بھی اس لئے وہ اس مغربی طرزِ فکر، طریق بود و ماند اور تہذیب و تمدن سے بیزار تھے جہاں مادیت کا غلبہ اور روحانیت کا فقدان ہے جس نے آج ہمارے ذہنوں کو ماؤف بلکہ ایمان کو متزلزل کر دیا ہے۔

انوار الباری شرح اردو صحیح بخاری شریف (مجموعہ افادات)

حضرت امام العصر، حافظ حدیث، علامہ محمد انور شاہ صاحب کشمیری و دیگر اکابر محدثین رحمہم اللہ۔

دین اسلام کی پوری عمارت دو مضبوط بنیادوں پر کھڑی ہے۔ قرآن مجید اور حدیث صحیح۔ جس طرح قرآن مجید کی توضیح و تشریح کے لئے سیکڑوں تفاسیر و تراجم لکھے گئے، اسی طرح کتب حدیث کی بھی عربی و فارسی وغیرہ میں صد ہا شروح تصنیف ہوئیں مگر اردو میں کتب صحاح کی شروح نہیں تھیں۔ اس لئے ان میں سے سب سے زیادہ اہم ماقدم کتاب بخاری شریف کی اردو شرح کا تہیّہ بنام خدا کر لیا گیا ہے جس کی چند خصوصیات حسب ذیل ہیں:-

(۱) بخاری شریف کا پورا متن مکمل بخط عربی (۲) صحیح ترین اردو ترجمہ (۳) قدیم و جدید عربی و فارسی شروح بخاری کا بہترین خلاصہ (۴) اپنے اکابر حضرت گنگوہی، حضرت شیخ الہند، حضرت علامہ کشمیری، حضرت مولانا مدنی، حضرت مولانا عثمانی قدس اسرارہم کی محدثانہ تحقیقاتِ عالیہ کا گرانقدر مجموعہ (۵) مسائل خلافیہ احکام میں حنفی نقطۂ نظر کی مکمل ترجمانی (۶) کتابت، کاغذ، طباعت و تصحیح کا اعلیٰ معیار۔

پوری شرح ۳۰ جزو میں بالاقساط شائع ہوگی۔ ہر پارہ دو دو ماہ کے وقفہ سے تقریباً دو سو صفحہ کا ہوگا۔ ابتدا میں ایک مبسوط مقدمہ بنام "تذکرۂ محدثین" ترتیب دیا گیا ہے جس میں شیوخ امام اعظم سے عہد حاضر تک کے تقریباً تین سو اکابر محدثین کے معتمد حالات ہوں گے۔ یہ مقدمہ ان شاء اللہ تقریباً تین سو صفحہ کا ماہ ذی قعدہ ۸۰ھ میں شائع ہو جائیگا۔ جو لوگ اشاعت مقدمہ سے قبل فیس ممبری ایک روپیہ بھیج دیں گے ان کے لئے مقدمہ تین روپیہ اور ہر پارہ دو روپیہ آٹھ آنہ کا ہوگا (علاوہ محصول ڈاک) غیر ممبران کے لئے مقدمہ اور ہر پارہ ۴ روپے میں ہوگا۔ مکمل کتاب کا پیشگی ہدیہ مع محصول ڈاک رجسٹری ہند و پاک کیلئے ایک سو روپیہ اور غیر ممالک کیلئے مع تجلید و محصول ڈاک ایک سو پچاس روپیہ ہوگا۔

پاکستان میں ارسال زر کا پتہ۔ مجلس علمی۔ کراچی ۲

(۱) مکتبہ ناشر العلوم، دیوبند (یوپی) (۲) مکتبہ برہان۔ اردو بازار۔ جامع مسجد دہلی ۶